Shamsul Arfin
Guest Faculty
Department of Urdu
Study material for B.A Part 2

" گزرا ہوا زمانہ" کا خلاصہ

"گزرا ہوا زمانہ" سرسید کا ایک اہم مضمون ہے۔سرسید اپنی قوم کی اصلاح انہیں مضامین اور مقالوں کے ذریعے کرتے رہے۔قوم کو صحیح راستے پر گامزن کرنے کے لیے سرسید انگلینڈ گئے۔ وہاں سے لوٹنے کے بعد "تہذیب الاخلاق" کا اجراء کیا۔ "تہذیب الاخلاق"کے جتنے بھی مضامین تھے سب اصلاحی تھے۔گزرا ہوا زمانہ بھی ایک اصلاحی مضمون ہے۔ اس میں وقت کی قدروقیمت کو بڑی حسن و خوبی کے ساتھ قصے کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

برس کی اخیر رات کو
ایک بڈھا اپنے اندھیرے گھر میں بیٹھا ہوا ہے۔ رات

اندھیری اور ڈراؤنی ہے۔ گھٹا چھا رہی ہے، بجلی کڑک رہی ہے ،زوروں کی آندھی چل رہی ہے۔بڈھا نہایت غمگیں ہے مگر اس کا غم نہ اندھیرے گھر پر ہے اور نہ ہی اپنے اکیلے پن پراور نہ اس اندھیری اور ڈراؤنی رات پر ۔بڈھا اپنے پچھلے زمانے کو یاد کرتا ہے۔جتنا زیادہ یاد کرتا ہے اسکا غم اتنا بڑھتا جاتا ہے۔ اپنے کمرے میں بیٹھا ماضی میں کھویا ہوا ہے۔ سب سے پہلے وہ اپنے بچپن کو یاد کرتا ہے۔جب اسے کسی چیز کا غم اور کسی بات کی کوئی فکر نہیں تھی۔

ماں، باپ، بھائی، بہن سب اسے پیار کرتے تھے۔اسے کھانے ،کھیلنے اور پڑھنے کے علاوہ کوئی کام نہیں تھا۔ اپنے ہم مکتب کو یاد کر بوڑھا انسان اور زیادہ غمگیں ہو جاتا ہے اور بے اختیار چلا اٹھتا ہے"ہائے وقت ہائے وقت ہائے گزرے ہوئے زمانے۔

(جاری)